بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

شعبہ ابلاغ

پریس ریلیز نمبر 433
فوری اجرا کے لیے
8 نومبر 2013ء

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی سی 20431، ریاست ہائے متحدہ امریکا
ٹوئیٹر پر فالو کریں: @imf_pakistan

پاکستان کے لیے آئی ایم ایف اسٹاف مشن کے اختتام پر بیان

جناب جیفری فرینکس کی قیادت میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ایک مشن نے 28 اکتوبر سے 8 نومبر 2013ء کے دوران پاکستان کا دورہ کیا تا کہ ای ایف ایف (Extended Fund Facility) کے تحت پاکستان کے آئی ایم ایف کی مدد سے چلنے والے پروگرام کے پہلے جائزے پر بات چیت کی جا سکے۔ مشن نے وزارت خزانہ اور بینک دولت پاکستان کے سینئر حکام سے ملاقاتیں کیں۔ مشن بینکوں، نجی شعبے اور امداد دہندگان کے نمائندوں سے بھی ملا۔ مشن کے اختتام پر جناب فرینکس نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

''آئی ایم ایف مشن کے حکومت اور مرکزی بینک کے حکام کے ساتھ ای ایف ایف پروگرام کے تحت معاشی کارکردگی کے بارے میں تعمیری مذاکرات ہوئے اور مشن نے اب تک ہونے والی مجموعی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ معاشی پالیسیوں پر حکام کے ساتھ مشن کا اسٹاف کی سطح پر اتفاق ہوا جو ایک تازہ لیٹر آف انٹینٹ میں تفصیلاً بیان کی گئی ہیں۔''

''مذاکرات میں مستقبل کے مسائل کے علاوہ ان پالیسیوں پر توجہ مرکوز کی گئی جو اعتماد بڑھانے اور معاشی نمو کو ترویج دینے کی خاطر معاشی استحکام لانے کے لیے درکار ہیں۔ معاشی حالات بدستور دشوار ہیں اور ادائیگیوں کے توازن پر دباؤ ہے، تاہم نمو کے امکانات پچھلے اندازوں کی نسبت کسی حد تک بہتر ہیں۔ آئی ایم ایف کو توقع ہے کہ مالی سال 2013/14ء میں نمو مجموعی طور پر تقریباً 2¾ (پونے تین) فیصد تک پہنچ جائے گی۔ مشن نے 2013/14ء کی پہلی سہ ماہی میں مضبوط مالیاتی کارکردگی اور حکومت کے ساختی اصلاحات کے ایجنڈے پر عملدرآمد پر بھی خوشی کا اظہار کیا۔''

''بحیثیت مجموعی پروگرام صحیح راستے پر گامزن ہے اور حکومت نے آخر ستمبر 2013ء تک کارکردگی کے تمام مقداری پیمانوں کی تکمیل کی ہے ماسوائے خالص بین الاقوامی ذخائر (Net International Reserves, NIR) کے ہدف کے، جس کی پست کارکردگی کی وجہ بیرون ملک سے رقوم کی توقع سے کم آمد بشمول بیرونی سرمایہ کاری اور دیگر سرکاری امداد نیز روپے پر دباؤ کم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کی جانب سے مداخلتیں تھیں۔ آئندہ کچھ عرصے تک ادائیگی کے توازن کے حوالے سے مشکلات برقرار رہیں گی اس لیے یہ بے حد ضروری ہے کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ حکام نے اس عزم کا پھر اظہار کیا ہے کہ قیمتوں کو مستحکم رکھتے ہوئے زری اور مبادلہ پالیسیوں کو اس مقصد سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔''

''مالیاتی یکجائی (consolidation) حکومت کے معاشی اصلاحات کے پروگرام کا کلیدی جز ہے۔ مشن نے حکومت کی ٹیکس محاصل بڑھانے کی کوششوں پر اطمینان کا اظہار کیا جو پروگرام کے ہدف کی سطح سے تھوڑا بلند رہے۔ مشن حکام کی ٹیکس انتظامیہ کے اصلاحی اقدامات کا بھی اعتراف کرتا اور توقع کرتا ہے کہ ان اقدامات سے محاصل اکٹھا کرنے کے عمل میں بتدریج مزید بہتری آئے گی۔ مزید یہ کہ اسٹیچوٹری ریگولیٹری آرڈرز (ایس آر اوز) سے عطا کردہ بیشتر ٹیکس مستثنیات اور ضوابطی سقم کے خاتمے کی مدد سے ٹیکس نیٹ میں توسیع لانے کا منصوبہ آخر دسمبر 2013ء تک پیش کرنے کے لیے حکومت درست سمت میں گامزن ہے۔ ٹیکس کا نظام زیادہ مؤثر اور مساویانہ ہو تو مسابقت کو ترویج دے گا اور دیگر ترجیحی شعبوں جیسے انفرااسٹرکچر، صحت اور تعلیم میں سرمایہ کاری کے لیے درکار وسائل دستیاب ہو سکیں گے۔''

''مشن نے حکام سے اتفاق کیا کہ مالیاتی ردوبدل کے بلاواسطہ اور بالواسطہ اثرات سے غریب ترین طبقات کو محفوظ رکھنا ترجیح رہنی چاہیے۔ حکومت بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور دیگر اقدامات کے ذریعے غریبوں اور معاشرے کے محروم ترین طبقات کی امداد کو وسیع کر رہی ہے۔''

''مشن پاکستان کی وسط مدتی نمو کے امکانات کو بہتر بنانے کے لیے موزوں معاشی پالیسیاں جاری رکھنے اور متفقہ ساختی اصلاحات پر چلتے رہنے کے حکام کے عزم کا بھی اعتراف کرتا ہے۔ حکومت ایک قومی توانائی پالیسی کی پہلے ہی منظوری دے چکی ہے جو طلب رسد کے انتظام اور نظم ونسق اور شفافیت میں بہتری کے ذریعے توانائی کے مسائل سے جامع طور پر نمٹے گی۔ حکومت سرکاری شعبے میں وسائل کے اختصاص کو بہتر بنانے اور ناقص کارکردگی پر قابو پانے کے لیے 31 سرکاری کاروباری اداروں کی نجکاری یا تشکیل نو کے سلسلے میں بھی پیش رفت کر رہی ہے۔ حکام تجارت اور کاروباری ماحول کے شعبوں میں اہم

ساختی اصلاحات لانے پر بھی کام کر رہی ہے تاکہ زیادہ سرمایہ کاری آسکے۔''

'' آئی ایم ایف مشن اسٹاف پاکستان کے ای ایف ایف کے تحت پہلے جائزے پر آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ کے لیے ایک رپورٹ تیار کرے گا جس پر آخر دسمبر میں غور ہونے کا امکان ہے۔ منظوری ہونے پر 360 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 550 ملین امریکی ڈالر) پاکستان کو فراہم کیے جائیں گے۔''

'' مشن حکام اور تکنیکی اسٹاف کے تعاون کا شکر گذار ہے اور حکومت کی معاشی اصلاحات نافذ کرنے کی کوششوں کے سلسلے میں آئی ایم ایف کی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔''

4.393 ارب ایس ڈی آر (تقریباً 6.6 ارب امریکی ڈالر) کے ای ایف ایف انتظام کی منظوری آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے 4 ستمبر 2013ء کو دی اور 360 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 544 ملین امریکی ڈالر) کی پہلی قسط 6 ستمبر 2013ء کو جاری کی گئی (دیکھیے پریس ریلیز نمبر 13/322)۔